السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص فوٹوگرافی کی دکان میں شریک تھا مگر اب اس نے توبہ کرلی ہے، سوال یہ ہے کہ اس کام سے اب وہ اپنی شراکت کو کس طرح ختم کرے تاکہ اسے خسارہ بھی نہ ہو نیز اس دوکان سے حاصل ہونے والی کمائی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شراکت کو حساب کتاب کرکے ختم کرلے یا اس قیمت پر صلح کرے جس پر فریقین راضی ہوجائیں۔ اس دوکان سے حاصل ہونے والی کمائی مباح ہوگی بشرطیکہ وہ جاندار چیزوں کی تصویروں کی کمائی نہ ہو۔ جاندار چیزوں کی تصویروں کی جو کمائی ہو اس کا خوب غور و فکر کرکے اندازہ لگالے کہ وہ کل کمائی کا ایک چوتھائی یا ایک تہائی یا اس سے کم وبیش ہے تو اسے نیکی کے کاموں میں صدقہ کردے تاکہ وہ خود اس حرام کمائی سے بری الذمہ ہوکر اس سے دور ہوجائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص162

محدث فتویٰ